سوال

(32) شریعت سے مذاق کفر ہے

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

بعض اوقات ایک شخص دوران گفتگو ایسی بات کہہ دیتا ہے جو کفر یا گناہ کی بات ہوتی ہے۔ پھر کہتا ہے میں تو مذاق کر رہا تھا۔ تو کیا مذاق کے طور پر ایسی بات کہہ دینے میں کوئی حرج نہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

وَلَئِن سَأَلتَهُم لَيَقولُنَّ إِنَّما كُنّا نَخوضُ وَنَلعَبُ قُل أَبِاللَّهِ وَءايـٰتِهِ وَرَسولِهِ كُنتُم تَستَهزِءونَ لا تَعتَذِروا قَد كَفَرتُم بَعدَ إيمـٰنِكُم (التوبۃ٦٦،٦٥/٩)

’’اگر آپ ان سے پوچھیں تو وہ ضرور یہی کہیں گے کہ ہم تو محض بات چیت اور دل لگی کر رہے تھے۔ فرما دیجئے: کیا تم اللہ کے ساتھ اور اس کی آیتوں کے ساتھ اور اس کے رسول کے ساتھ ٹھٹھا کرتے تھے؟ معذرت نہ کرو، تم ایمان لانے کے بعد کافر ہوگئے ہو۔‘‘

جس شخص سے ایسی حرکت سرزد ہوجائے اسے (فوراً) توبہ اور استغفار کرنا چاہیے۔ امید ہے کہ اللہ تعالیٰ معاف فرما دیں گے۔

وَبِاللّٰہِ التَّوْفِیْقُ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی نَبِیَّنَا مُحَمَّدٍ وَآلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلَّمَ

اللجنة الدائمة۔ رکن: عبداللہ بن قعود، عبداللہ بن غدیان، نائب صدر: عبدالرزاق عفیفی، صدر عبدالعزیز بن باز فتویٰ (٩٢٥٨)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ابن باز رحمہ اللہ

جلددوم - صفحہ 41